

وضو میں اعضا کو تین بار سے زیادہ دھو سکتے ہیں؟

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ہم وضو میں اپنے اعضاء کو تین بار سے زیادہ دھو سکتے ہیں کہ اگر یہ شک ہو کہ ابھی تک صحیح نہیں دھلا۔

سائل عبداللہ انگلینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

اگر یہ شک بار بار آتا ہے تو یہ وسوسہ ہے لہذا اس پر توجہ نہ دی جائے صرف تین تین بار ہی اعضا کو دھویا جائے۔ اس سے زیادہ نہ کیا جائے کہ یہ پانی ضائع کرنے کے مترادف ہے اور تین بار سے زیادہ دھونا ثواب کی نیت سے ہو تو مکروہ تحریمی اور اگر وضو کرنے والا مسجد اور مدارس کے پانی سے کر رہا ہو اور تین سے زائد بار اعضا کو دھوتا ہے تو ناجائز ہے۔

جیسا کہ درمختار مع ردالمحتار میں ہے **وَالْإِسْرَافُ وَمِنْهُ الزِّيَادَةُ عَلَى الثَّلَاثِ فِيهِ تَحْرِيمًا وَلَوْ بِمَاءِ النَّهْرِ، وَالْمَمْلُوكُ لَهُ أَمَّا الْمَوْقُوفُ عَلَى مَنْ يَتَطَهَّرُ بِهِ، وَمِنْهُ مَاءُ الْمَدَارِسِ فَحَرَامٌ وَالْإِسْرَافُ أَيُّ بَأْنٍ يَسْتَعْمِلُ مِنْهُ فَوْقَ الْحَاجَةِ الشَّرْعِيَّةِ**

تین سے زائد دھونا بھی اسراف ہے اگرچہ نہر پر ہو اور پانی اس کی ملک میں ہو اور اگر جس سے طہارت حاصل کر رہا ہے وہ پانی وقف کا ہو اور اسی سے مدارس کا پانی ہے تو حرام ہے اور حاجت شرعیہ سے زائد پانی کا استعمال اسراف ہے۔

درمختار مع ردالمحتار ج ۱ ص ۱۳۲

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:30-04-2021

Can the body parts be washed more than thrice in Wudū'?

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: Can a person wash their body parts more than three times in Wudū' if there is a doubt as to whether they have been washed properly or not?

Questioner: Abdullaah from England, U.K.

**ANSWER:**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

If one repeatedly has doubt again and again, then this is a Waswasah [whisper of the Devil] hence one should not pay any attention to this; the body parts should be washed only three times - one should not do so more than this as this is akin to the wastage of water. And washing more than thrice with the intention of reward is Makrūh Tahrīmī [majorly & prohibitively disliked], and if the one performing Wudū' [minor ritual ablution] is doing so with the water of a Masjid or Madrasah [Mosque or Muslim seminary] and does so more than thrice, then this is impermissible.

Just as it is stated in Durr Mukhtār alongside Radd al-Muhtār,

وَالْإِسْرَافُ وَمِنْهُ الزِّيَادَةُ عَلَى الثَّلَاثِ فِيهِ تَحْرِيمًا وَلَوْ بِمَاءِ النَّهْرِ، وَالْمَمْلُوكِ لَهُ أَمَّا  
الْمَوْقُوفُ عَلَى مَنْ يَتَطَهَّرُ بِهِ، وَمِنْهُ مَاءُ الْمَدَارِسِ فَحَرَامٌ وَالْإِسْرَافُ أَيُّ بِأَنْ يَسْتَعْمَلَ  
مِنْهُ فَوْقَ الْحَاجَةِ الشَّرْعِيَّةِ

'Washing more than three times is wastage, even if it is in a stream and the water is owned by the one using it. Whereas, if the water from which one is attained purity is donated and from it is the water of a Madrasah, then this is Harām [unlawful], and to use more water than one's need is wastage.'

[Durr Mukhtār & Radd al-Muhtār, vol. 1, p. 132]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

**Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī**

Translated by Haider Ali